

Name :> ambreen

Serial No :> 3648

Address :> leeds/UK

Fatwa No :> 36973

Subject :>

Date :> 29/10/2007

Question :>

Email :>

Assalam o alaykum, what should be relation of daughter and mother in law while they are living together. how much she should be contributing and how much mother in law should contribute. Is mother law has any right to tell her any thing witten the limit of islam?

محترم جناب مفتی م  
السلام علیکم

ساس اور بہو کے آپس کی تعلقات کیسے برپا کیے جائیں جبکہ دونوں ایک ہی گھر میں رہ رہی ہوں؟ گھریلو کاموں میں ساس کا حصہ کیا ہے اور بہو کا؟ حدود شریعتیہ اندر اپنے بہو سے اپنی ساس کے ساتھ کسی موضوع پر بات کرنے کا حق ہے یا نہیں؟

ابریں - یو ایس اے

### الجواب حامداً ومصلياً

ساس اور بہو کو ماں بیٹی کی طرح رہنا چاہیے ساس کو چاہیے کہ وہ اپنی بہو کا ہر طرح سے خیال رکھتے اور اسے طعن و تشنیع کا نشانہ نہ بنائے جبکہ بہو کو چاہیے کہ وہ اپنی ساس کو ماں کا درجہ دیتے ہوئے ہر کام میں اس سے مشورہ لے اسکی خدمت، اطاعت، اور فرمانبرداری میں کسی قسم کی کوئی کسر نہ چھوڑے اور ساس بہو کے ساتھ بہتان تراشی، غیبت، لڑائی، جھگڑے فساد وغیرہ جیسے امور سے بالکل اجتناب کرے۔

وفی المشکوٰۃ: عن ابن عباس

رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لیس منّا من لم یرحم صغیرنا ولم یوقر

کبیرنا ویامر بالمعروف وینہ عن المنکر (ص ۲۳)

وفی المشکوٰۃ ایضاً: عن ابی ہریرۃ

رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قال المؤمن مالف ولاخیر فین الایالف

(جاری ہے)

ولا يولف (ص ٤٢٥)

وفيه أيضاً: عن أبي هريرة -

رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اياكم والظن فان الظن كذب الحديث

ولا تحسسوا ولا تجسسوا ولا تنابشوا ولا

تحاسدوا ولا تباغضوا ولا تبادبوا وكونوا

عباد الله اخوانا وفي رواية ولا تنافسوا

متفق عليه اهـ (ص ٤٢٤)

والمعالم بالصواب

مدونه سيف الله كفاً

دار الافتاء جامع بنور

٢٩ ذيقعد ١٤٢٥ هـ

كروا

مدونه سيف الله كفاً

دار الافتاء جامع بنور

٢٩ ذيقعد ١٤٢٥ هـ

عبد الله بن محمد  
دار الافتاء جامع بنور  
٢٩ ذيقعد ١٤٢٥ هـ



كروا

١١ / ١٢ / ٥٧